© rasailojaraid.com

سید امین گیلانی

سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ

بخاری کا بیٹا ابوذر بخاری برنگِ ابوذرؓ کٹی عمر ساری
وہی سادگی تھی وہی بے نیازی وہی حق شناسی وہی حق شعاری
وہی دینِ حق کے لئے گرم جوشی وہی سرفروشی، وہی جاں سپاری
نظر میں رہے ہیچ سب میر و سلطاں رہا وہ خدا ہی کے در کا بھکاری
وہ عالم وہ فاضل وہ دیں کا مبلغ وہ قرآں کا حافظ وہ قرآں کا قاری
وہ اسلام کا تھا بہادر سپاہی لگاتا رہا کفر پر ضربِ کاری
نبی کی شفاعت سے وہ بہرہ ور ہو کرے اس پہ فضل و کرم ربِّ باری
طبیعت تھی اس کی بڑی صاف واضح عدو سے عداوت تھی یاروں سے یاری
امیں دشمنوں کے لئے تھا وہ آتش
اور اپنوں میں تھا مثلِ بادِ بہاری

سید سلمان گیلانی

بیاد جانشین امیرِ شریعت (سید عطاء المنعم)

تیرا لہجہ، تری آواز عطاء المنعم تھی دلوں پر اثر انداز عطاءالمنعم
تُو تھا اسلام کا شہباز عطاء المنعم عرش تک تھی تِری پرواز عطاء المنعم
حضرتِ میرِ شریعت کا تھا تُو خلفِ رشید اللہ اللہ یہ اعزاز عطاء المنعم
دین و مذہب کا اگر فخر کہیں ہم تجھ کو قوم و ملت کا تھا تُو ناز عطاء المنعم
کون جاہل ہے جو اس بات کی تردید کرے تُو تھا اِک عالمِ ممتاز عطاء المنعم
ہر سخن فہم یہ کہتا ہے کہ اب شاید ہی تجھ سا پیدا ہو سخن ساز عطاء المنعم
اور کھلتا تھا ترے نطق پہ جاری ہو کر رب کے قرآن کا اعجاز عطاء المنعم
دل شکستہ ہیں تری موت پہ والد میرے ان کا تھا ہمدم و ہمراز عطاء المنعم

سوز سے پُر نظر آتے ہیں جو سلمان کے شعر
تیرے ہی غم کے ہیں غمّاز، عطاء المنعم

(۲۴ اکتوبر ۱۹۹۶)

© rasailojaraid.com